بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دوران نماز اگر ہنسی آجائے تو کیا حکم ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر نماز پڑھنے کے دوران کسی بات پہ ہنسی آجائے تو اس سے نماز میں کیا فرق پڑے گا؟۔ازراہِ شفقت رہنمائی کیجیے۔

سائل: محمد خلیل الرحمٰن، حال مقیم، دبئی

+971564508393

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوران نماز اگر کسی کی بات سن کر یا کوئی بات یاد آنے کی وجہ سے ہنسی آنے لگے تو اسے ممکن حد تک روکنے کی کوشش کی جائے۔ تاہم اگر کوئی بندہ ہنسی نہ روک پائے تو اس صورت میں کیا حکم ہو گا؟۔اس میں قدرے تفصیل ہے جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ہنسی کی تین قسمیں ہیں:

1: تبسّم.... بغیر آواز کے مسکرانا

2: ضِحک.... ایسی آواز سے ہنسنا کہ ساتھ والے کو آواز نہ سنائی دے۔

3: قَہقہہ.... ایسی آواز سے ہنسنا کہ ساتھ والا بھی سن لے۔

ان کا حکم یہ ہے کہ "تبسم" سے وضو بھی نہیں ٹوٹتا اور نماز بھی نہیں ٹوٹتی۔

"ضحک" سے وضو نہیں ٹوٹتا نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

"قہقہہ" سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے اور نماز بھی ٹوٹ جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

02-ربیع الثانی 1444ھ

29-اکتوبر 2022ء